

عام سبزیوں کا مطالعہ

(STUDY OF COMMON VEGETABLES)

سبزیوں کی کاشت کرنا ایک نفع بخش کاروبار ہے۔ ان کی کاشت سے دوسری فصلوں کے مقابلہ میں کم وقت میں نہ صرف زیادہ خوراک ہی میا ہوتی ہے۔ بلکہ یہ کاشت کاروں کو زیادہ آمدنی بھی دیتی ہے۔

سال بھر میں ایک ہی کھیت سے سبزیوں کی کئی فصلیں لی جاسکتی ہیں۔ اور ہیک وقت ایک ہی کھیت سے چار پانچ فصلیں بھی لی جاسکتی ہیں بشرطیکہ سبزیوں کی کاشت کے متعلق پوری واقفیت ہو اور کھیتی باڑی کے تمام اصولوں پر عمل کیا جائے۔

سبزیوں کی روزمرہ زندگی میں اہمیت

انسانی خوراک میں سبزیوں کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ سبزیوں انسان کی قدرتی غذا ہیں۔ دور جدید میں یہ بات پختہ ثبوت تک پہنچ چکی ہے۔ کہ پھل اور سبزیوں کھانے والے لوگ مقابلہ میں تندرست اور توانا ہوتے ہیں۔

سبزیوں کی اہمیت اور غذائی افولیت محتاج بیان نہیں، لحمیات، نشاستہ، روغن معدنی، نمکیات، موہا، چونا، فاسفورس، سوڈیم اور پوٹاشیم کے علاوہ سبزیوں میں جیٹین A, B اور C کی وافر مقدار پائی جاتی ہے۔ جس کے باعث سبزیوں کا باقاعدہ استعمال غذا کو متوازن بنانے اور صحت برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

سبزیوں سے زود ہضم غذا ہیں جو بیمار اور تندرست دونوں کیلئے مفید ہیں۔ ان میں اکثر ایسے تیزابی مادے موجود ہوتے ہیں جو جسم کو متعدد بیماریوں سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ معدے کو نقصان پہنچانے والے جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں اور نظام ہضم بھی درست رہتا ہے۔ یہی تیزابی مادے انتڑیوں، معدے اور خون کی شریانوں کو صاف کر کے دوران خون میں باقاعدگی

پیدا کرتے ہیں۔

سبزیوں ہر عمر کے انسان کے لئے بہت طاقتور خوراک ہیں۔ بچے سے بوڑھے تک اس خوراک سے صحت مند زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ سبزیوں کے استعمال سے بچے کے وزن میں خاص اضافہ ہوتا ہے۔ ماہرین طب کافی تجربات کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ کہ بہت سی بیماریوں کا علاج سبزیوں کے استعمال سے ہو سکتا ہے۔ کئی اسی سبزیوں کے ذریعے مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔ سبزیوں کا استعمال انسانی جسم سے ایسے فاسد مادوں کو خارج کر دینے کا باعث بھی ہوتا ہے۔ جس سے جسم کے اندر فساد پیدا ہو کر کئی قسم کی بیماریوں کا پیش خیمہ بن جاتا ہے۔

گھر میں سبزیوں کی کئی جائیں تو بطور مشغلہ بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ فرصت کا وقت ضائع نہیں ہوتا بلکہ بازاری سبزیوں کو اپنی تازگی کھو چکی ہوتی ہیں ان کی بجائے تازہ سبزی حاصل ہو سکتی ہے۔ گھریلو استعمال کیلئے ہمیں گھروں یا کھلے مکلوں میں جتنی بھی جگہ فالتو ہو اس میں سبزیوں کی کاشت کرنا چاہیے۔ گھر میں کئی جگہ سبزیوں کی بہت سستی پڑتی ہیں اور پیسے کی کافی بچت ہو جاتی ہے۔

(1) گرمیوں اور سردیوں کی سبزیوں سے واقفیت

(Familiarization with Summer & Winter Vegetables)

گرمیوں کی سبزیوں عام طور پر فروری اور مارچ میں کاشت کی جاتی ہیں۔ یہ ستمبر کے آخر یا اکتوبر کے آغاز میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہیں۔

گرمیوں کی سبزیوں کی فہرست درج ذیل ہے:

ٹماٹر	کدو	کھیرا	کدو
میرچ	بھنڈی	بھنڈی	کدو
		کدو	کدو

سرودیوں کی سبزیوں

یہ ستمبر اور اکتوبر میں کاشت کی جاتی ہیں۔ اور مارچ تک برداشت کے قابل ہو جاتی ہیں۔

سرودیوں کی سبزیوں مندرجہ ذیل ہیں:

مولی	شلمج	پیاز
مکاجر	پھول گو بھی	بند گو بھی
پالک	چندر	سلاو
لسن	میتھی	

(II) شلمج کی کاشت

(Cultivation of Turnip)

1- مناسب زمین کا انتخاب

شلمج ہر قسم کی زمین میں کاشت کیا جاسکتا ہے۔ مگر گرمی اور زرخیز میرا زمین اس کے لئے موزوں ترین ہے۔ شلمج کی فصل کیلئے ایسی زمین بہتر ہوتی ہے جس میں پانی اور ہوا کے نکاس کا بندوبست بہتر ہو۔ کھراہٹی اور سیم زدہ زمین شلمج کیلئے ناموزوں ہوتی ہے۔

2- زمین کی تیاری

منتخب شدہ زمین کو ایک دفعہ مٹی پٹنے والا بل چلا کر سہاگہ پھیر دینا چاہیے۔ تاکہ مٹی خوب نرم اور بھر بھری ہو جائے۔ ایک دو بار ڈسک ہیرو چلائیں تاکہ زمین ایک فٹ گہرائی تک خوب نرم اور بھر بھری ہو جائے۔ کیارے بنانے سے پہلے زمین میں گہرائی چلانا چاہیے۔

3- ترقی دادہ اقسام

سرخ	پرل ٹپ	گولڈن ہل
سنوہل	ارلی وائیٹ ملن	

4- شرح بچ

ایک ایکڑ زمین میں اسے $1\frac{1}{2}$ کلوگرام بچ کاشت کیا جاتا ہے۔

5- وقت کاشت

پہاڑوں پر اس کا وقت کاشت شروع مارچ سے وسط جون تک ہوتا ہے۔ گرم موسم میں شلجم ہونے سے اس کا وقت خراب ہو جاتا ہے۔ اگیتی کاشت اگست میں کاشت کی جاتی ہے۔ اور پچھینی کاشت عام طور پر نومبر میں کی جاتی ہے۔

6- طریقہ کاشت

یہ بچ کے ذریعے کاشت ہونے والی سبزی ہے۔
شلجم کا بچ تقریباً 40 سینٹی میٹر چوڑی پٹریوں پر بویا جاتا ہے۔ پٹری کے اوپر دونوں طرف لکڑی سے لکیر کھینچ دی جاتی ہے۔ اور اس میں مٹی یا ریت میں ملا ہوا بچ بکھیر دیا جاتا ہے۔ پھر بچ کو مٹی کی ہلکی سی سے ڈھانپ دیا جاتا ہے۔
پودوں کا فاصلہ 8 سے 10 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے۔

7- گوڈی اور عٹائی

گوڈی کرتے وقت چھدرائی کا عمل بہت ضروری ہوتا ہے۔
جب پودے 5 سے 7 سینٹی میٹر لمبے ہو جائیں تو تقریباً 15 سینٹی میٹر کے فاصلے پر ایک ایک پودا چھوڑ کر باقی اکھاڑ دیئے جاتے ہیں۔ غیر ضروری پودے نکالنے اور پودوں کے ارد گرد مٹی چڑھانے سے فصل کی پیداواری صلاحیت پر خاطر خواہ اثر پڑتا ہے۔

8- کھادوں کا استعمال

زمین کی تیاری کیلئے فصل کی کاشت سے تقریباً ایک ماہ پہلے تقریباً دس ٹن گور کی گلی سٹری کھاد ضرور استعمال کرنی چاہیے۔ کاشت کے وقت ایک بوری ڈائی امونیئم فاسفیٹ یا دو بوری نائٹرو فاس فی ایکڑ بھر پور فصل حاصل کرنے کیلئے زمین میں ضرور ڈالیں۔ بجائی کے بعد 2 بوری امونیئم سلفیٹ استعمال کریں۔

9- آبپاشی

کاشت کے فوراً بعد آبپاشی کریں پمپریوں پر پانی نہیں چڑھنا چاہیے بلکہ بج تک پانی بذریعہ وتر پہنچنا چاہیے۔ اگر پانی پمپریوں کے سروں تک چڑھ جائے تو کھیلوں پر کرنڈ نمودار ہو جائیگا جس کی وجہ سے زمین سخت ہو جاتی ہے اور فصل کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ خشک موسم میں پودوں کو ہر چار یا پانچ دن کے بعد پانی دیں۔

10- برداشت

دو سے سوا دو ماہ تک فصل برداشت کے قابل ہو جاتی ہے۔ جب شلجم مناسب قد اور وزن کے ہو جائیں تو ان کو چن لیا جاتا ہے۔ عموماً اکتوبر یا مارچ تک شلجم کی برداشت کی جاتی ہے۔

11- پیداوار

ایک ایکڑ سے تقریباً 250 سے 300 من شلجم پیدا ہوتے ہیں۔

(III) مولیٰ کی کاشت

(Cultivation of Radish)

1- مناسب زمین کا انتخاب

مولیٰ ہر زمین میں کاشت کی جاسکتی ہے۔ مگر ہلکی زمین جس میں خوب مٹی چلا دیا گیا ہو بہت سوزوں ہوتی ہے۔ موسم گرمائی

فصل میرا زمینوں میں بھی کاشت کی جاتی ہے۔ زرخیز زمین جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو مولیٰ کی فصل پلے بہت موزوں ہوتی ہے۔ زمین کو منتخب کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ زمین کی سطح کے نیچے سخت تہ نہ ہو۔

2- زمین کی تیاری

ایک دو دفعہ کٹی وینر چلا کر گھاس اور بڑی بوئیاں تلف کر دینی چاہیں اس کے بعد ساکھ پھیر کر زمین کو خوب ہموار کر دینا چاہیے۔

3- ترقی دارہ اقسام

انجی فصل: دیسی شادمانی

درمیانی فصل: منو

پچھلنی فصل: شمورا

4- شرح بیج

مولیٰ کے بیج کی شرح حجم تقریباً 5 کلوگرام فی ایکڑ ہے۔

5- وقت کاشت

مولیٰ کی کاشت وسط اگست سے آخر نومبر تک کی جاتی ہے۔ اگیتی مولیٰ کی کاشت جولائی اگست میں درمیانی فصل کی کاشت ستمبر اکتوبر میں اور پچھلنی فصل کی کاشت نومبر سے جنوری تک کی جاتی ہے۔ پہاڑی علاقوں میں مولیٰ کی کاشت مئی سے جولائی تک بھی کی جاسکتی ہے۔

6- طریقہ کاشت

بیج کے ذریعے کاشت ہونے والی سبزی ہے۔ مولیٰ کیلئے تقریباً ایک میٹر چوڑی اور 10 سینٹی میٹر اونچی پٹریاں بنائی جاتی ہیں۔ پٹریوں کے اوپر ایک پتلی لکڑی سے باریک لکیر کھینچ کر اس میں منی یا رست میں ملا ہوا مولیٰ کا بیج بکھیر دیا جاتا

ہے۔ بیج کے قریب کی مٹی کو ہکا سادھا دیا جاتا ہے۔ کھیت میں پانی اس طرح دیا جاتا ہے کہ پانی پتہ بیوں کے سروں پر نہیں پہنچتا۔

بیج کی نمبو 4 سے 6 روز کے اندر شروع ہو جاتی ہے۔

پودوں کا فاصلہ 5 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے جو بیج کی مناسبت سے رکھا جاتا ہے۔ فالتو پودے اکھاڑ دیئے جاتے ہیں۔

7- گوڈی اور ٹلائی

فصل نو بڑی بوٹیوں سے پاک کرنے کیلئے دو تین بار گوڈی کریں کیونکہ فصل اگنے کے ساتھ ہی جڑی بوٹیاں اگ آتی ہیں۔ گوڈی کے دوران چھدرائی بہت ضروری ہے۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ 5 سے 7 سینٹی میٹر ہونا چاہیے۔ غیر ضروری پودے نکالنے سے مولی کا سائز اور کوالٹی بہتر ہوگی۔ گوڈی کے دوران پودوں کے ارد گرد مٹی چڑھا دینے سے فصل کی پیداوار کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔

8- کھادوں کا استعمال

مولی کی فصل کیلئے راکھ اور ہڈی کی راکھ میسر آئے تو فرائٹ موزوں رہتی ہے۔ ورنہ تیار شدہ قدرتی کھاد تقریباً 25 گڈے فی ایکڑ زمین کی تیاری کے دوران بجائی سے تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے ڈال کر اچھی طرح مٹی میں ملا دیں۔
بجائی کے وقت کیمیائی کھاد کی مقدار: 5 بوری سپر فاسفیٹ + 2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ + ایک بوری یوریا
بجائی کے بعد کیمیائی کھاد کی مقدار: 2 بوری امونیم سلفیٹ

9- آبپاشی

مولی کی فصل کو پانی کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ مگر فالتو پانی کے نکاس کا خاطر خواہ بندوبست ہونا چاہیے۔ اس لئے ہر ہفتے اسکی آبپاشی کرنی چاہیے۔ آبپاشی اس طرح کریں کہ پتہ بیوں کے سروں سے پانی کی سطح نیچے ہی رہے۔ اگر پانی پتہ بیوں کے سروں تک چڑھ جائے تو کھیلیوں پر کرنڈ نمودار ہو جائیگا جس کی وجہ سے زمین سخت ہو جائیگی بیج کا اگاؤ

مشکل اور جزیں ناقص پیدا ہوگی۔ نتیجتاً فصل کی پیداواری صلاحیت کم ہو جائیگی۔

10- برداشت

مولی کو پتوں سمیت اکھاڑا جاتا ہے۔ برداشت کے وقت مولی درمیان سے کھوکھلی نہیں ہونی چاہیے۔ مولی کو پکنے سے پہلے برداشت کرنا چاہیے کیونکہ نرم اور ملائم مولی لذیذ ہوتی ہے۔
مولی کا وقت برداشت مندرجہ ذیل ہے:

اگیتی فصل = ستمبر اکتوبر

درمیانی فصل = نومبر دسمبر

پچھلی فصل = جنوری تا مارچ

11- پیداوار

ایک ایکڑ سے 270 من مولی پیدا ہوتی ہے۔

(IV) آلو کی کاشت

(Cultivation of Potato)

1- مناسب زمین کا انتخاب

یہ ایک ایسی فصل ہے جس کے لئے بہت زرخیز قسم کی زمین درکار ہے۔ زمین ایسی منتخب کرنی چاہیے جس میں پانی کے نکاس کا خاطر خواہ بندوبست ہو۔ ہر سال ایک ہی آلو نہ بوئے جائیں۔ چکنی اور سخت زمین آلو کی فصل کے لئے بہت موزوں رہتی ہے۔ تھور اور سیم زدہ زمین میں آلو کی فصل کامیاب نہیں ہوتی۔

2- زمین کی تیاری

برسات کے اختتام پر زمین میں گہرا بل چلایا جاتا ہے جو تالی تقریباً 15 سینٹی میٹر گہری اور مٹی خوب ہار یک اور بھر بھری ہونی چاہیے۔ کل آٹھ نو ہار بل چلانے پڑتے ہیں چونکہ آلو زمین کے اندر ہی پیدا ہوتے ہیں اور بڑھتے بھی زمین کے اندر ہی ہیں اس لئے زمین کی گہری جو تالی کر کے آلو کی کاشت کرنی چاہیے۔

3- ترقی دادہ اقسام

کارڈنیل (سرخ رنگ)	ملٹا (سفید)	اتش (سرخ رنگ)
سپینٹا (سرخ رنگ)	ڈیزائری (سرخ رنگ)	پارس-70 (سفید رنگ)
پیٹونس (زردی مائل سفید رنگ)	ویلیجا (سفید رنگ)	ایجکس (سفید رنگ)

(الف) سرخ رنگ کی اقسام

کارڈنیل (سرخ رنگ)
سپینٹا (سرخ رنگ)
پیٹونس (زردی مائل سفید رنگ)

(ب) سفید رنگ کی اقسام

ملٹا (سفید)
ویلیجا (سفید رنگ)
پارس-70 (سفید رنگ)
ایجکس (سفید رنگ)

4- شرح بیج

700 سے 800 کلو گرام فی ایکڑ بیج درکار ہوتا ہے۔ بیج کیلئے فی آلو 40 سے 50 گرام کا ہونا چاہیے۔ کاشت سے پہلے بیج کو تقریباً 4 ماہ محفوظ رکھ کر بیج کی خفگی کو توڑنا چاہیے۔ موسم خزاں کی فصل کیلئے سالم بیج کی سفارش کی جاتی ہے۔ جبکہ موسم بہار کیلئے آلو کا بیج کٹ کر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

5- وقت کاشت

پہاڑی علاقوں میں آلو کی ایک فصل اپریل مئی میں بوئی جاتی ہے۔ میدانی علاقوں میں آلو کی خزاں کی فصل ستمبر میں بوئی جاتی ہے اور بہار کی فصل جنوری میں بوئی جاتی ہے۔ لیکن عام طور پر آلو کی کاشت کیلئے ۶ بیج بہت مفید ہوتا ہے۔ آلو کی بجائی عموماً دوپہر کے بعد کی جاتی ہے۔ پیچھینی فصل ہونے کی صورت میں فصل کو کمرے نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے۔

6- طریقہ کاشت

یہ جز اور تنے کے ذریعے کاشت ہونے والی سبزی ہے۔ اس کے نلے ایک میٹر کے فاصلے پر 15 سے 20 سینٹی میٹر اونچی و عمیق بنائی جاتی ہیں۔ بیج کا درمیانی فاصلہ 20 سے 25 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے۔ بیج زمین کے اندر 5 سینٹی میٹر سے زیادہ گہرا نہیں ڈالنا چاہیے۔ بیج کو بونے سے پہلے اس کے ڈھیر پر پسی ہوئی گندھک چھڑک کر انہیں لت پت کر لینا چاہیے۔ ایسا کرنے سے کبرے کوڑے بیج کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اب آلو بھی بڑے بڑے پیدا ہوتے ہیں۔ چھوٹے آلو ثابت ہی بوئے جاتے ہیں لیکن بڑے آلو کٹ کر ٹکڑوں کی صورت میں بوئے جاتے ہیں۔ ہر ٹکڑے پر دو تین آنکھیں موجود ہونی چاہئیں۔ اس کے علاوہ جب آلو کی آنکھیں پھوٹ آئیں تب انہیں بوٹا چاہیے۔ گوڈی کر کے بیج پر مٹی چڑھا دیں تاکہ آلو نچنے نہ رہیں ورنہ آلو چھوٹا رہ جائیگا اور اس کا رنگ بھی سبزی مائل ہو جائیگا۔

جب فصل 15 سے 24 سینٹی میٹر اونچائی تک پہنچ جائے تو پودوں کے ارد گرد مٹی چڑھا دی جاتی ہے۔ جب کلیں نکلتی ہیں

تو مزید مٹی پودوں کے ارد گرد چڑھادی جاتی ہے۔

7۔ گوڑی اور علاقائی

آلو کے بیج 4 تا 6 ہفتوں میں پھوٹ نکلتے ہیں۔ پہلی گوڑی ایک مہینے کے بعد کر کے جڑی بوٹیاں نکل دینی چاہیں۔ جب پودے بڑھ کر 10 سے 12 سینٹی میٹر لمبے ہو جائیں تو مٹی کو اچھی طرح بھر بھرا کر کے مینڈیں بنا دینی چاہیں۔ دوسری آبپاشی کے بعد جب زمین میں وتر آجائے تو گوڑی کرنی چاہیے اور مٹی بھی کھیلیوں پر چڑھادی چاہیے۔ کھیلیوں پر مٹی چڑھانے میں دیر نہیں کرنی چاہیے کیونکہ اگر پودے مناسب حد سے بڑے ہو جائیں تو مٹی چڑھاتے وقت ان کی جڑوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

8۔ کھادوں کا استعمال

آلو کیلئے گور کی کھاد اور دیگر کوڑا کرکٹ جتنا بھی میسر آ سکے استعمال کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ نائٹروجن والی کھادیں استعمال کرنے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔

آلو کی فصل کو پوٹاشیم کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ میدانی علاقوں کی نسبت پہاڑی علاقوں میں کھاد کی کم مقدار میں ضرورت پڑتی ہے۔

جب آلو آگ آئیں تو کھاد کی نصف مقدار پہلی مرتبہ مٹی چڑھاتے وقت ٹالیوں میں بکھیر کر مٹی چڑھادی جاتی ہے۔ باقی نصف کھاد دوسری مرتبہ مٹی چڑھاتے وقت ڈال دی جاتی ہے۔ مگر یہ احتیاط رکھنی چاہیے کہ کھاد پودوں پر براہ راست نہ پڑے کیونکہ کھاد کی حدت سے پودے جل جاتے ہیں۔

9۔ آبپاشی

جہاں بارشیں مناسب ہوتی ہیں وہاں آبپاشی کی بہت کم ضرورت پڑتی ہے۔ بلکہ بارش کا زائد پانی بعض حالتوں میں نکالنا پڑتا ہے۔ دوپہر کو آلو کی بجائی کرنے کے بعد اگلے روز صبح کو پانی دیا جاتا ہے۔ جب ٹھکوفے نکلنے شروع ہوں اور پتے زرد

پڑنے لگیں تو پانی کم کر دیا جاتا ہے۔ پانی کھیلوں پر نہیں چڑھنا چاہیے۔ ورنہ زمین سخت ہو جائے گی اور آلوؤں کی نشوونما متاثر ہو کر پیداواری صلاحیت میں کمی آجائے گی۔ موسم بہار میں فصل پکنے سے ایک ہفتہ پہلے اور موسم خزاں میں فصل پکنے سے ڈیڑھ ہفتہ پہلے آبپاشی بند کر دینی چاہیے۔

10- برداشت

آلو کی برداشت کرنے سے پہلے بلیوں کٹ دی جائیں۔ یہ وتر زمین سے اکھاڑنے چاہئیں۔ ستمبر اکتوبر میں موسم خزاں کی فصل برداشت کے قابل ہو جاتی ہے۔ جبکہ موسم بہار کی فصل آخر اپریل اور شروع مئی میں برداشت کے قابل ہوتی ہے۔ عام طور پر ساڑھے تین ماہ کے اندر فصل برداشت کے قابل ہو جاتی ہے۔

11- پیداوار

فصل خزاں کی پیداوار 150 تا 250 من فی ایکڑ ہوتی ہے۔ موسم بہار کی فصل کسی قدر کم پیداوار دیتی ہے۔ اس سے 80 تا 150 من فی ایکڑ آلو حاصل ہوتا ہے۔

ٹماٹر کی کاشت

(Cultivation of Tomato)

1- مناسب زمین کا انتخاب

ٹماٹر کو کئی قسم کی زمینوں میں بویا جاسکتا ہے مگر اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے میرا زمین بہتر ہے۔ چکنی زمین ٹماٹر کے لئے موزوں نہیں جس زمین میں ہوا کا گزر اور پانی کے نکاس کا بندوبست خاطر خواہ ہو نہایت موزوں ہوتی ہے۔ زمین کی سطح کے نیچے سخت نہ نہیں ہونی چاہیے۔

2- زمین کی تیاری

مقصد شدہ زمین کو ایک دفعہ مٹی پٹنے والا ایل چلا کر سہاگہ پھیر دینا چاہیے تاکہ مٹی خوب نرم اور بھر بھری ہو جائے۔ ایک دو دفعہ کٹنی ویٹر چلا کر گھاس اور جڑی بوٹیاں تلف کر دینی چاہیں پھر سہاگہ پھیر کر زمین کو خوب ہموار کر دینا چاہیے۔ تھور اور سیم زدہ زمین میں ٹماٹر کی فصل کامیاب نہیں ہوتی۔

3- ترقی دلوہ اقسام

ٹی 10	بریک آف ڈے	روما
ریڈ چپ	فیصل آپو نمبر 1	ٹانا
منی بیکر	گولڈ پشاور	مارگلوب

4- شرح ج

ٹماٹر کے ج 120 سے 125 گرام فی ایکڑ کے مطابق استعمال کئے جاتے ہیں۔

5- وقت کاشت

ٹماٹر موسم گرما اور موسم سرما دونوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ لیکن ان علاقوں میں جہاں کورا زیادہ ہو اس کی کاشت موسم گرما میں کی جاتی ہے۔ پہاڑی علاقوں میں ٹماٹر کی کاشت وسط مارچ میں کی جاتی ہے۔ میدانی علاقوں میں موسم گرما کی فصل کیلئے ج وسط اکتوبر سے وسط نومبر تک بویا جاتا ہے۔ اور پودے ماہ فروری میں کھیت میں تبدیل کر دیئے جاتے ہیں۔ سردیوں والی فصل کو میدانی علاقوں میں وسط اگست سے اکتوبر تک بوتے ہیں۔

6- طریقہ کاشت

جن علاقوں میں کورا پڑتا ہے وہاں سرکنڈے کاسلیہ کر کے پودوں کو کورے سے بچایا جائے۔ کیونکہ کورا اور سردی ٹماٹر کو

نقصان پہنچاتی ہے۔ جب پودے تقریباً 10 سے 15 سینٹی میٹر لمبے ہو جائیں تو انہیں کھیتوں میں تبدیل کر دیں۔ پود کی تبدیلی اکتوبر نومبر میں کی جاتی ہے۔ پود کی منتقلی کیلئے مستقل کھیت میں ایک میٹر کے فاصلے پر 25 سینٹی میٹر اونچی شرقا" غرابا" بنائیں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ تقریباً 30 سینٹی میٹر رکھیں۔ لمبی اقسام کے پودوں کے لئے چھڑیوں کا سہارا بھی میا کیا جاتا ہے۔

7- گوڈی اور ملائی

مثل مشہور ہے "جتنی گوڈی اتنی ڈوڈی"۔ اس لئے گوڈی کرنا فصل کیلئے بہت ضروری ہے۔ زمین کی سطح نرم اور بھر بھری ہو جاتی ہے۔ اس سے پودے کی جڑیں پھیل کر خوب نشوونما پاتی ہیں۔ نماز کی فصل کیلئے چھدرائی کا عمل دوسری سبزیوں کی طرح بہت ضروری ہے۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ 5 سے 7 سینٹی میٹر رکھ کر غیر ضروری پودوں کو نکال باہر پھینکنا چاہیے۔ گوڈی کے دوران پودوں کے ارد گرد مٹی چڑھا دینی چاہیے۔

8- کھادوں کا استعمال

تیار شدہ قدرتی کھاد تقریباً 20 گڈے فی ایکڑ زمین کی تیاری کے دوران بجائی سے تقریباً 6 ہفتے پہلے ڈال کر اچھی طرح کھیت میں ملا دیں۔

بجائی کے وقت کیمیائی کھادوں کی مقدار: 4 بوری سپر فاسفیٹ + 2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ

بجائی کے بعد کیمیائی کھادوں کی مقدار: 2 بوری یوریا

مذکورہ کیمیائی کھاد دو قسطوں میں ڈالیں۔ اس سے پودوں کی بڑھوتری بہتر ہوتی ہے۔

9- آبپاشی

یہ پھیری کے ذریعے کاشت ہونے والی سبزی ہے۔

بیج بونے کے فوراً بعد پانی دیں۔ مرطوب علاقوں میں نماز کے لئے آبپاشی اتنی ضروری نہیں لیکن خشک علاقوں میں آبپاشی

کے بغیر فصل کا کامیاب ہونا ناممکن ہے۔

پانی کے نکاس کا معقول بندوبست ہونا چاہیے کیونکہ پودے کی جڑیں پانی میں زیادہ دیر رہنے سے گھنا شروع ہو جاتی ہیں۔ گرم موسم میں ہر دس بارہ دن کے بعد آبپاشی ضروری ہے۔ سردیوں میں کبھی کبھی پانی دینا چاہیے اگر پانی زیادہ دیں گے تو شاخیں زیادہ بڑھیں گی مگر پھول مرحا کر گر پڑیں گے۔ پودے کو کورے سے محفوظ رکھنے کے لئے پانی دیا جاتا ہے۔

10- برواشت

نمٹ کی جس فصل کی پیری نومبر دسمبر میں کاشت کی جائے اور پیری کی مستقل کھیت میں منتقلی فروری مارچ میں ہو ان اقسام کی برواشت مئی جون میں ہوتی ہے۔

نمٹ کی جن اقسام کی پیری جولائی اگست میں کاشت کی جائے اور پیری کی مستقل کھیت میں منتقلی اگست ستمبر میں ہو ان اقسام کی برواشت نومبر سے مارچ تک جاتی رہتی ہے۔

11- پیدلوار

نمٹ 200 سے 300 من فی ایکڑ پیدلوار دیتے ہیں۔

(VI) پیاز کی کاشت

(Cultivation of Onion)

1- مناسب زمین کا انتخاب

پیاز تقریباً ہر قسم کی زمین میں کاشت ہو سکتا ہے۔ مگر اس کے لئے میرا زمین بہت موزوں ہوتی ہے۔ ریتی زمین جس میں کافی کھد موجود ہو بہت اچھی پیدلوار دیتی ہے۔ زمین کا انتخاب کرتے وقت پانی کے نکاس کا خیال ضرور رکھنا چاہیے۔

2- زمین کی تیاری

کاشت سے ڈیڑھ ماہ پہلے زمین پر ہل چلا کر سناگہ پھیر دیں تاکہ زمین ہموار ہو جائے۔ پھر گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈال کر گہرا ہل چلائیں۔ آبپاشی کے بعد وتر آنے پر دو تین مرتبہ ہل چلائیں اور سناگہ پھیر دیں۔

3- ترقی دادہ اقسام

کراچی سرخ	دسی سفید
اہلی گرانو	گجنرا نمبر 6

4- شرح بچ

پیاز کی کاشت کیلئے 3 سے 4 کلو گرام بچ فی ایکڑ درکار ہوتا ہے۔

5- وقت کاشت

میدانی علاقوں میں پیاز کا بچ وسط اکتوبر سے وسط نومبر تک اور پہاڑی علاقوں میں شروع مارچ سے آخر مئی تک کاشت کیا جاتا ہے۔ پیاز کی کاشت کے وقت موسم معتدل ہونا چاہیے۔ سرد اور مرطوب آب و ہوا پیاز کی کاشت کے وقت بہت مفید ہوتی ہے۔

6- طریقہ کاشت

پیاز جڑ اور تنے کے ذریعے کاشت ہونے والی ہزی ہے۔

پہلے پیاز کی بھیری تیاری جاتی ہے بچ کو ریت میں ملا کر تیار شدہ کیاری میں چھڑک دیا جاتا ہے۔ جب پودے تقریباً 10 سے 15 سینٹی میٹر لمبا ہو جائیں تو انہیں کھیتوں میں چھوٹے چھوٹے کیارے بنا کر منتقل کر دیا جاتا ہے۔ بھیری اکھاڑنے وقت جڑوں کو نقصان نہیں پہنچنا چاہیے۔ نیز بھیری اکھاڑنے کے دو سرے دن کھیت میں منتقل کرنی چاہیے۔ پودوں کا درمیانی

فاصلہ تقریباً 10 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے۔ جب پودے ذرا بڑے ہو جائیں تو ان کی جڑوں کے اوپر مٹی چڑھا دیں۔ مٹی آہستہ چڑھائی جائے ورنہ چھوٹے پودے زخمی ہو کر گل جاتے ہیں۔ پنجاب میں پود کی مستقل کھیت میں منتقلی عام طور پر ماہ جنوری میں کی جاتی ہے۔

7- گوڈی اور غلائی

آپاشیوں کے بعد کھیت میں گوڈی کریں تاکہ گھاس اور جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔ جتنی زیادہ گوڈی کی جائیگی پیاز اتنا ہی زیادہ موٹا ہوگا پہلی گوڈی گاتھ لگانے کے 30 یا 35 دن کے بعد اور دوسری گوڈی مزید ڈیڑھ دو ماہ بعد کرنی چاہیے۔ اس گوڈی کے ساتھ ہی پودوں کو مٹی چڑھا دیں۔

8- کھادوں کا استعمال

قدرتی کھاد کے تقریباً 20 گڈے فی ایکڑ کے حساب سے زمین کی تیاری کے دوران بجائی سے تقریباً 6 ہفتے پہلے ڈال کر ابھی طرح مٹی میں ملا دیں۔ کاشت کے ایک ماہ بعد کھیت میں ایک بوری یوریا فی ایکڑ ڈال کر آپاشی کریں۔ جب پیاز لگ آئے تو مزید ایک بوری یوریا یا امونیم سلفیٹ ڈال کر آپاشی کریں۔

9- آپاشی

پہلی آپاشی پیری کی تبدیلی کے فوراً بعد کرنی چاہیے۔ بعد ازاں جب زمین خشک ہونے لگے تو آپاشی کرنی چاہیے۔ 4 سے 5 دفعہ پانی دینے سے فصل اچھی پیداوار دیتی ہے تاہم پہلے ہفتہ وار اور پھر دو ہفتوں کے وقفہ کے بعد آپاشی موزوں ہوتی ہے۔ کھیت میں پانی کھڑا رہنے سے پیاز کی جڑیں گلنا شروع ہو جاتی ہیں۔

10- برواشت

پیاز کے پکے کے وقت موسم گرم خشک ہو تو اچھی قسم کا خم پیدا ہوتا ہے۔ میدانی علاقوں میں مٹی کے مینے میں اکھاڑ لینا

چاہیے۔ ورنہ گرمی کی وجہ سے پیاز گلنا شروع ہو جاتا ہے۔ جب پیاز کی بھوکیں مرجھا کر زردی مائل رنگت اختیار کر لیں تو پیاز کو زمین سے نکال کر دو دن صوب میں رہنے دیں۔ پنجاب میں عام طور پر پیاز کی فصل مئی جون کے مہینوں میں برواشت کے قتل ہو جاتی ہے۔

11- پیداوار

120 سے 140 من پیاز فی ایکڑ پیدا ہوتا ہے۔ پیداواری صلاحیت کم و بیش ہوتی رہتی ہے۔ بیج کی بہتر قسم، فصل کی مناسب نگہداشت، بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں سے بچاؤ سے 300 سے 400 کلوگرام فی ایکڑ پیاز کی پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔

(VII) کریلے کی کاشت

(Cultivation of Bitter Gourd Karela)

1- مناسب زمین کا انتخاب

بلکی زمین میں کریلے کی پیداوار خوب ہوتی ہے۔ میرا زمین جس میں پانی کے نکاس کا بندوبست ہو نہایت موزوں سمجھی جاتی ہے۔

2- زمین کی تیاری

کریلے نرم بھر بھری اور کافی کھلوٹی زمین میں کاشت کئے جاتے ہیں۔ بولٹی سے تقریباً ایک ماہ پہلے گوبر کی گلی سزی کھاد کھیت میں ڈال کر اچھی طرح راونی کر دیں۔ جب کھلو مٹی میں مل جائے تو کھیت میں آبپاشی کریں۔ وتر آنے پر ایک بار مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں۔ سہاگہ پھیر کر ایک دو بار کلٹیوینٹر چلائیں۔ زمین کی آخری تیاری کے وقت کیسیائی کھاد ڈال کر کھیت میں گہرا ہل چلائیں اور سہاگہ پھیریں تاکہ زمین خوب نرم بھر بھری اور ہموار ہو جائے۔

3- ترقی دارہ اقسام

پیش لائگ کریں

ایک پاکستانی

شرح

ایک ایکڑ رقبہ کیلئے $3\frac{1}{2}$ سے 4 کلو گرام بیج درکار ہوتا ہے۔

5- وقت کاشت

میدانی علاقوں میں اسے وسط مارچ سے آخر اپریل کاشت کیا جاتا ہے۔ بیجہینی فصل کے لئے وسط جون سے آخر جولائی تک اس کا بیج بویا جاتا ہے۔ پہاڑی علاقوں میں اپریل سے جولائی تک کاشت ہوتا ہے۔

6- طریقہ کاشت

کرلے کا بیج کیاریوں میں تقریباً 5 سینٹی میٹر گہرائی میں بونا چاہیے۔

یہ $1\frac{1}{2}$ میٹر چوڑی بنزیروں کے دونوں طرف کاشت کیا جاتا ہے۔ بیجوں کو نہر کی بھل اور پتوں کی گلی سڑی کھلو سے ڈھانپ دیں فوارہ سے آبپاشی کریں۔ ہلکا سا پانی صبح و شام دیں، لیکن خیال رہے کہ زمین پر وتر رہے مگر گارانہ بنے۔

اسی اقسام کو سارے کی ضرورت ہوتی ہے جب پودے تقریباً 15 سینٹی میٹر ہو جائیں تو انہیں شیشم کی ٹہنیوں پر چڑھا دینا چاہیے۔

7- گوڈی اور ٹلائی

گوڈی کے دوران چھدرائی کے عمل پر خصوصاً توجہ دینی چاہیے۔ شروع ہی میں فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھنے کیلئے دو تین دفعہ گوڈی کرنی چاہیے۔ نیز جب پھل پھول چڑھتی شروع ہو جائیں اس دوران کھیت میں گوڈی اور ٹلائی کر کے گھاس اور جڑی بوٹیوں کو تلف کر دینا چاہیے۔

8۔ کھادوں کا استعمال

قدرتی کھاد کے تقریباً 20 سے 25 گڈے فی ایکڑ زمین کی تیاری کے دوران بجائی سے تقریباً 6 ہفتے پیشتر ڈال کر اچھی طرح مٹی میں ملا دیں۔

بجائی کے وقت کیسائی کھادوں کی مقدار: 4 بوری پوٹاشیم سلفیٹ + 2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ + ایک بوری یوریا

بجائی کے بعد کیسائی کھادوں کی مقدار: ایک بوری یوریا

مذکورہ کھاد دو قسطوں میں ڈالیں۔ اس سے بہتر پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

9۔ آبپاشی

پہلی آبپاشی ایک مہینہ کے بعد کریں۔ اگستی فصل کو پانی کی کافی ضرورت ہوتی ہے۔ اسے ہر چار پانچ دن کے بعد پانی دینا چاہیے۔ بجھتی فصل کو بارانی علاقے میں برسات کا پانی کافی ہوتا ہے۔ اس لئے یہ فصل بغیر آبپاشی کے بھی کاشت کی جاسکتی ہے۔ کریلے کے پودوں کی جڑوں میں زیادہ پانی موجود نہیں ہوتا چاہیے لہذا آبپاشی مناسب طریقے سے کرنی چاہیے۔

10۔ برداشت

جب فصل برداشت کے قتل ہو جائے تو کریلے توڑنے میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔ کچے اور نرم کریلے کھانے کے لئے زیادہ استعمال کئے جاتے ہیں۔ جب کریلے کے بیج سخت ہونے لگیں اور ان کا رنگ نارنگی مائل سرخ ہو جائے تو وہ کھانے کیلئے پسند نہیں کئے جاتے ہیں۔ اس لئے کچے کریلے ہر دوسرے تیسرے دن توڑتے رہیں۔

اگستی فصل جو فروری سے اپریل تک کاشت کی جاتی ہے وہ جون سے ستمبر تک برداشت کے قتل ہوتی ہے۔

کرلے کی بچھینی فصل جو جون جولائی میں کاشت کی جاتی ہے وہ اگست سے اکتوبر تک برداشت کی جاتی ہے۔

11- پیداوار

کرلے کی اوسط پیداوار 165 من فی ایکڑ ہے۔

(VIII) ٹینڈے کی کاشت

(Cultivation of Tinde)

1- مناسب زمین کا انتخاب

بھل والی اور ریتی میرا زمین ٹینڈے کی کاشت کیلئے بہت موزوں ہے۔ بچھینی فصل بڑا بارانی علاقوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ سخت زمین میں ٹینڈے کی کاشت مشکل ہوتی ہے۔

2- زمین کی تیاری

ہوائی سے ایک ماہ پہلے گوبر کی لہلو ڈال کر اچھی طرح بکھیر دیں اور راونی کر دیں۔ کھیت میں گمرے مل چلا کر سماگہ پھیر لیں جب کھلا مٹی میں اچھی طرح مل جائے تو کھیت میں آبپاشی کر دیں۔ ایک بار مٹی پلٹنے والا مل چلائیں اور سماگہ پھیر کر آبپاشی کریں۔

وتر آنے پر کھیت کو پانی دینے کیلئے کھیت میں تیس تیس سینٹی میٹر کے فاصلے پر مینڈیں بنائیں۔

3- ترقی دلوہ اقسام

سفیڈ ٹینڈہ	ڈارک گرین
گریش وائیٹ	

4- شرح ج

ایک ایکڑ کیلئے تقریباً 3 کلو گرام ج کافی ہوتا ہے۔

5- وقت کاشت

ٹینڈے کی کاشت کیلئے خشک گرم موسم سوزوں ہے اکیسی فصل وسط فروری میں ہوئی جاتی ہے اور بیج جیسی فصل وسط جون میں کاشت کی جاتی ہے۔

6- طریقہ کاشت

ٹینڈے کے ج کو بونے سے پہلے 24 ٹھنڈوں کے لئے پانی کے اندر بھگو لینا چاہیے اس سے فصل اچھی ہوتی ہے۔ اکیسی فصل کے لئے ٹینڈے کا ج سوا میٹر سے ڈیڑھ میٹر چوڑے کیاروں پر بویا جاتا ہے۔ ان کیاروں کے درمیان تقریباً 30 سینٹی میٹر پٹی کی ٹل ہوتی ہے۔ کیاروں کے کناروں پر ایک ایک میٹر کے فاصلے پر ج بونا چاہیے اور فوراً آبیاشی کریں۔ ج درجہ حرارت کے لحاظ سے ایک یا دو ہفتے میں اُگ آتا ہے۔ جب پودے 8 سے 10 سینٹی میٹر لمبے ہو جائیں تو ایک تندرست، پودہ چھوڑ کر باقی اکھاڑ دیں۔ کیونکہ بہت گنجان کھیتی میں پھل کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ بارہائی کاشت میں ج ٹل کے ذریعہ بویا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے ج بو کر اوپر سہاگہ نہیں پھیرنا چاہیے۔

7- گوڑی اور ملائی

فصل اگنے کے ساتھ جڑی بوئیاں اُگ آتی ہیں۔

ٹینڈے کے کھیت کی گوڑی کم از کم چار بار کر کے گھاس اور دوسری جڑی بوئیوں کو تلف کر دینا چاہیے۔ جب پودے 4 سے 6 سینٹی میٹر اونچے ہو جائیں تو پودوں کے درمیان ٹینڈے کی اقسام کو مد نظر رکھتے ہوئے چھدرائی کریں اور فالتو پودے نکل باہر پھینکیں۔ اس سے جڑیں اچھی اور جی نہیں گی۔ نتیجتاً فصل خوب ہوگی۔

8- کھادوں کا استعمال

تیار شدہ قدرتی کھاد کی اوسط "مقدار 20 سے 25 گڈ۔ فی ایکڑ ہے۔ زمین کی تیاری کے دوران بجائی سے تقریباً 6 ہفتے پیشتر ذال کراچی طرح مٹی میں ملا دیں۔

بجائی کے وقت کیمیائی کھاد کی مقدار: 4 بوری سپر فاسفیٹ + 2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ + ایک بوری یوریا۔

بجائی کے بعد کیمیائی کھاد کی مقدار: ایک بوری یوریا + 2 بوری اسوٹیم سلفیٹ

9- آبپاشی

امیٹی فصل کے لئے پانی کی کافی ضرورت ہوتی ہے۔ و تر والی زمین میں بیج بونے کے بعد جب پودے 5-6 سنی میٹر کے ہو جائیں تب پانی دینا چاہیے۔

شک موسم میں ہر چار پانچ دن کے بعد پانی دینا چاہیے۔ عام طور پر ہفتہ میں ایک بار پانی دنیا کافی ہوتا ہے۔ برسات ہونے پر آبپاشی کا وقفہ بڑھایا جاسکتا ہے۔

10- برداشت

بیج بونے کے عموماً ڈیڑھ ماہ بعد پھل لگنے شروع ہو جاتے ہیں۔ ہر نل میں پہلے دو دو پھل آتے ہیں یہ پھل توڑ کر پھینک دیں ٹینڈہ نرم اور مناسب سائز کا ہو جائے تو توڑ لیں۔ جو نئی فصل برداشت کے قتل ہو جائے تو اسے اتارنے میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔

برداشت ہر تیسرے روز کی جاتی ہے۔ فصل ماہ مارچ سے جولائی تک پھل دیتی ہے۔

11- پیداوار

ایک ایکڑ زمین میں اوسطاً "130 من ٹینڈے پیدا ہوتے ہیں۔

(IX) بندگو بھی کی کاشت

(Cultivation of Cabbage)

1- مناسب زمین کا انتخاب

بندگو بھی ہلکی اور بھاری میرا قسم کی زمین میں کاشت کی جاسکتی ہے۔ بھاری زمین بندگو بھی کیلئے بہت موزوں رہتی ہے۔ تیزابی زمینوں کی نسبت ہلکی کھروالی زمین بہتر ہوتی ہے۔ گو بھی ایک ایسی فصل ہے جسے خوراک کی بھی بہت ضرورت ہوتی ہے۔

2- زمین کی تیاری

اس کی کاشت کیلئے زمین نرم ہونی چاہیے۔ پانچ چھ بار تین چار دنوں کے وقفہ کے بعد تقریباً 22 سینٹی میٹر گراہل چلانا چاہیے۔ کیونکہ گراہل چلانے سے اسکی جڑیں موٹی اور لمبی ہوتی ہیں۔ جس کے نتیجے میں پھل کا سائز بھی بڑھ جاتا ہے۔ زمین کو کھاد ڈال کر بھر بھری بنا لینا چاہیے۔ کھیت میں تقریباً 30 سینٹی میٹر چوڑی اور 30 سینٹی میٹر کے قریب گہری مینڈریں بنالیں جن کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر سے زیادہ نہ ہو۔

3- ترقی والہ اقسام

انہی قسم میں گولڈن ایکڑ بہت مشہور ہے۔ جبکہ بچہ بنسی قسم کیلئے کوپن ہیگن موزوں ترین سمجھی جاتی ہے۔ دیگر ترقی والہ اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

1- ڈرم ہیڈ

2- گولڈن ایکٹر

4- شرح بیج

آدھ کلوگرام بیج فی ایکڑ کے لئے پودا لگانے کیلئے کافی ہوتا ہے۔

5- وقت کاشت

اگیتی پودہ جون میں لگائیں۔ اور شروع اگست میں اسے کھاڑ کر مستقل کھیت میں لگادیں۔ پچھینی قسم کی پودہ نومبر میں کیاری کے اندر لگائیں اور جب تیار ہو جائے تو اسے جنوری کے مہینہ میں مستقل کھیت میں لگادیں۔ گو بھی کی کاشت کے لئے ٹھنڈی اور مرطوب آب و ہوا بہت موزوں ہوتی ہے۔

6- طریقہ کاشت

گو بھی پھیری کے ذریعے کاشت ہونے والی سبزی ہے۔

پود لگانے کیلئے جگہ سلیہ دار ہونی چاہیے۔ بیج ڈال کر ان کو ڈھانچے کیلئے ریت یا مٹی جس میں گوبر یا پتوں کی کھلی سڑی کھد ملی ہو ڈال دینی چاہیے۔ بعد ازاں فوارے سے کم سے کم پانی دینا چاہیے۔ پود تیار ہونے پر اسے جز سیت اکھاڑ کر مستقل کھیت میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ تقریباً 3 سے 4 ہفتے کے بعد پودوں کو منتقل کر دیا جاتا ہے۔ درمیانی اور پچھینی فصلوں کیلئے 6 سے 7 ہفتے کے پودے کھیت میں تبدیل کرنا مناسب ہوتا ہے۔ پود کی مستقل کھیت میں منتقلی عموماً ستمبر سے نومبر کے مہینوں میں کی جاتی ہے۔ پودے کھیت میں تقریباً ایک میٹر چوڑی قطاروں میں آدھے میٹر کے فاصلے پر لگائے جاتے ہیں۔ ایک کنل زمین کے اندر 5000 پودے لگائے جاسکتے ہیں۔

گوڈی اور غلائی

جب پود اگ آئے تو اس کھیت میں ایک بار گوڈی اور دو بار غلائی کر دیں۔

آپاشی کے بعد جب زمین میں وتر آجائے تو غلائی کرنی چاہیے۔ اس وقت پودوں کے ساتھ بگی مٹی بھی چڑھا دی جاتی ہے۔ اس سے جز مٹی اور مضبوط بن کر پودا بہت جلد نشوونما پاتا ہے۔ پودوں کی نشوونما کیلئے تین چار بار گوڈی کر کے بہتر پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔

8- کھادوں کا استعمال

بند گو بھی کو کھاد کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ درختوں کے گلے سڑے بچے بطور کھاد استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ کھیت میں 40 سے 70 گندے فی ایکڑ کو بر کی کھاد ڈالی جاتی ہے۔ کھیت کے اندر ڈالی گئی کھاد سطح زمین سے 10 سینٹی میٹر سے زیادہ گہری نہیں ہونی چاہیے۔ فصل میں پھول آتے وقت ایک پوری فی ایکڑ امونیم سلفیٹ ڈالی جاتی ہے۔ مصنوعی کھاد کے استعمال سے پیداوار تین گنا بڑھ جاتی ہے۔

9- آبپاشی

بند گو بھی کو ہر دو ہفتے کے بعد پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر کاشت کے دوسرے دن ہلکا ہلکا پانی دینا بہت ضروری ہوتا ہے۔ پھول اترنے پر پانی بارھویں پندرھویں روز دینا چاہیے۔ لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ گو بھی کے کھیت میں پانی دوپہر کو کبھی نہ دیں۔ کیونکہ سورج کی حرارت سے پانی گرم ہو کر پودوں کو خراب کر دیتا ہے۔

10- برداشت

جب گو بھی برداشت کے قابل ہوتی ہے تو اس کے پودے تقریباً 30 سینٹی میٹر اونچے ہو جاتے ہیں۔ اوپر کے حصے میں چوں کے درمیان پھول نکل آتا ہے۔ یہ پھول عام طور پر دو تین کلو گرام وزنی ہوتے ہیں۔ میدانی فصل دسمبر سے اپریل تک پیداوار دیتی ہے۔

11- پیداوار

گو بھی کی اوسط پیداوار 200 من فی ایکڑ ہوتی ہے۔

(X) مٹر کی کاشت

(Cultivation of Pea)

1- مناسب زمین کا انتخاب

مٹر کی کاشت مختلف قسم کی زمینوں پر کی جاتی ہے۔ ہلکی زمینوں پر اکیسی فصل حاصل ہوتی ہے۔ مگر زیادہ پیداوار کے لئے بھاری زمین بہتر ہوتی ہے۔ زمین ایسی منتخب کرنی چاہیے جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو۔

2- زمین کی تیاری

مٹر کو تمام سبزوں کی طرح کھیت کو اچھی طرح مل چلا کر تیار کرنا چاہیے۔ بجائی سے ایک ماہ پہلے زمین میں کھلا ڈال کر تقریباً 40 سینٹی میٹر گہرائی چلائیں۔ اس کے بعد دو دفعہ ڈسک ہیرو چلا کر زمین خوب ہموار کر لیں۔ اگر ڈسک ہیرو میسر نہ ہو تو چار پانچ دفعہ عام مل چلائیں اور سہاگہ پھیر لیں۔

3- ترقی دارہ اقسام

ایف سی-3934	ایچ 57	گرین فیسٹ
کاسٹینس	امریکن ونڈر	مٹیور
پی ایف 400		

4- شرح بیج

16 سے 20 کلو گرام بیج ایک ایکڑ کیلئے کافی ہوتا ہے۔

اکیسی فصل کیلئے 25 سے 30 کلو گرام فی ایکڑ اور بیجہینی فصل کیلئے 16 سے 20 کلو گرام فی ایکڑ بیج کی سفارش کی گئی ہے۔

5- وقت کاشت

میدانی علاقوں میں مڑکی کاشت وسط ستمبر سے شروع اکتوبر تک کی جاتی ہے۔ مگر انہی اقسام وسط آگست ہی میں کاشت کر دی جاتی ہیں۔ پچھلے اقسام کو آخر اکتوبر سے شروع نومبر تک کاشت کیا جاتا ہے۔

6- طریقہ کاشت

یہ بیج کے ذریعے کاشت ہونے والی سبزی ہے۔

کاشت سے پہلے تمام کھیت کو تقریباً دس دس مرلہ کے ٹکڑوں میں تقسیم کر لینا چاہیے۔ مڑڈیڑھ سے دو میٹر چوڑی پشتریوں پر بویا جاتا ہے۔ جن کے درمیان پانی دینے کی ٹالیاں ہوتی ہیں۔ بیج پشتریوں کے دونوں کناروں پر تقریباً 3 سینٹی میٹر گہرائی بویا جاتا ہے۔ بیج بونے سے پہلے اس میں دو حصے مٹی یا ریت ملا کر بذریعہ کیرا بویا جانا چاہیے۔ بیج گھٹانہ بونیں اور بعد میں ہلکی مٹی سے ڈھانپ دیں جب پودے 15 سینٹی میٹر کے ہو جائیں تو انہیں کسی لکٹری سے سارا دیا جاتا ہے۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ 5 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے۔

پودوں کو پانی کی ٹالی سے دور رکھنا چاہیے اور گاہ بگاہ پیلوں کو کیاریوں پر کرتے رہنا چاہیے۔

7- گوڈی اور ٹلائی

فصل اگنے کے ساتھ ہی جڑی بوئیاں اگ آتی ہیں۔ فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کرنے کیلئے دو تین بار گوڈی کریں۔ جب پودے اپنی اقسام کے لحاظ سے تقریباً 5 یا 6 سینٹی میٹر اونچے ہو جائیں تو انکی مناسب فاصلہ نظر رکھتے چھدرائی کریں اور فالتو پودے نکل دیں۔ اس سے باقی پودوں کی جڑیں مضبوط اور فصل خوب ہوگی۔

8- کھادوں کا استعمال

تیار شدہ قدرتی کھاد کے تقریباً 20 سے 25 گندے فی ایکڑ زمین کی تیاری کے دوران بجائی سے تقریباً 7 ہفتے پیشتر اہل کر

اچھی طرح مٹی میں ملا دیں۔

بجائی کے وقت کیمیائی کھلوں کی مقدار: 4 بوری سپرفاسفیٹ + آدمی بوری یوریا + دو بوری پوٹاشیم سلفیٹ۔

9- آبپاشی

پانی کے ذریعہ فوراً پانی دیں مگر یہ احتیاط ضروری ہے کہ پانی کناروں پر نہ چڑھے۔ بلکہ وترعی سچ تک پہنچنا چاہیے۔ مگر کو عام سبزوں کے مقابلے میں نسبتاً کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر گرم موسم میں ہر دس پندرہ دن کے بعد آبپاشی کرنی پڑتی ہے۔ فصل کو سوکھا آجائے تو پیداوار اچھی نہیں ہوتی۔ خصوصاً فصل کے پھول کھلنے پر آبپاشی ضرور کرنی چاہیے۔

10- برداشت

دسی کی اعلیٰ اور زیادہ پیداوار دینے والی قسم حنجر کے وسط تک تیار ہو جاتی ہے۔ سڑکی کاشت عموماً نومبر دسمبر میں کی جاتی ہے۔

سڑکی ڈیزھ سے پونے دو ماہ تک برداشت کے قتل ہو جاتے ہیں۔

سڑکی پھلیوں کو ہمیشہ ہاتھ سے توڑنا چاہیے۔ اور اس وقت توڑنا چاہیے جب پھلی بھجوں سے خوب بھر جائے اور سڑکا رنگ ہلکا پڑنے والا ہو۔

11- پیداوار

سڑکی دسی اقسام تقریباً 30 تا 40 من اور انگریزی اقسام 80 تا 100 من فی ایکڑ پیداوار دیتی ہیں۔

سال بھر مہیا ہونے والی "تازہ" سبزیوں کا گوشوارہ

مہینے کا نام	سبزیوں
جنوری	مولی، شلغم، گاجر، آلو، پھول گو بھی، پالک، میتھی، سلاد، دھنیا
فروری	شلغم، گاجر، آلو، پھول گو بھی، پالک، میتھی، سلاد، مٹر، نمائز، دھنیا
مارچ	مولی، گاجر، مٹر، نمائز، پالک، پیاز، سبز
اپریل	بھنڈی توری، چھین کدو، نمائز، پیاز، لہسن
مئی	بھنڈی توری، چھین کدو، نمائز، پیاز، لہسن، کرپلا، ٹینڈا، مرچ
جون	بھنڈی توری، چھین کدو، کالی توری، پیاز، بیٹنگن، کرپلا، ٹینڈا، مرچ، گھیا کدو
جولائی	بھنڈی توری، چھین کدو، کالی توری، حلوہ کدو، بیٹنگن، کرپلا، ٹینڈا، مرچ، گھیا کدو
اگست	بھنڈی توری، مولی، کالی توری، گھیا کدو، بیٹنگن، کرپلا، مرچ
ستمبر	بھنڈی توری، کرپلا، مولی، کالی توری، شلغم، بیٹنگن، مرچ
اکتوبر	بھنڈی توری، کرپلا، پالک، شلغم، مرچ
نومبر	بھنڈی توری، کرپلا، پالک، شلغم، مرچ، میتھی، پھول گو بھی، دھنیا، سلاد
دسمبر	آلو، مٹر، گاجر، شلغم، میتھی، پالک، مرچ، سلاد

انشائیہ سوالات

- 1- (الف) متوازن غذا سے کیا مراد ہے؟
(ب) سبزیوں کا استعمال کیوں ضروری ہے؟
- 2- (الف) سبزیوں کو اگانے کیلئے کون کون سی باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے؟
(ب) شرح خم سے کیا مراد ہے؟ چند سبزیوں کی شرح خم بیان کیجئے
- 3- (الف) سبزیوں کو مینڈھوں پر کاشت کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
(ب) سبزیوں کو کتنی بار آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے؟
- 4- پھیری کیسے تیار کی جاتی ہے؟ پھیری کی تیاری اور منتقلی کے دوران کون کون سی احتیاطی تدابیر مد نظر رکھنی چاہیں؟

5- موسم سرما کی ایک سبزی کی کاشت پر مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت روشنی ڈالیں:

- | | |
|------------------------------|--|
| (i) زمین کا انتخاب اور تیاری | (v) طریقہ کاشت |
| (ii) وقت کاشت | (vi) کھاد کا استعمال |
| (iii) ترقی دارہ اقسام | (vii) آبپاشی |
| (iv) شرح خم | (viii) ٹلائی اور گوڈی |
| (ix) وقت کاشت | (x) فصل کو نقصان پہنچانے والے کیڑے اور ان کا تدارک |

6- موسم گرما کی ایک سبزی کی کاشت پر مندرجہ ذیل کاشت پر مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت روشنی ڈالیں۔

- | | |
|------------------------------|----------------------------|
| (i) زمین کا انتخاب اور تیاری | (vi) کھاد کا موزوں استعمال |
| (ii) وقت کاشت | (vii) آبپاشی |

- | | |
|-----------------------|--|
| (iii) ترقی دلوہ اقسام | (viii) ٹٹائی لور گوڈی |
| (iv) شرح تخم | (ix) وقت برداشت |
| (v) طریقہ کاشت | (x) فصل کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں کا تدارک |

7- کرٹایا ٹینڈہ کی کاشت کا حل ہونے سے برداشت تک تحریر کیجئے۔

معروضی سوالات

(I) مندرجہ ذیل بیانات کے بعد متبادل جوابات "A, B, C اور D" دیئے گئے ہیں جو بیان کو مکمل کرتے ہیں۔
مقررہ جگہ پر موزوں ترین جواب لکھیں:

1- آلو کے پودوں کا درمیانی فاصلہ کتنے سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے؟

(A) 2 سینٹی میٹر (B) 12 سینٹی میٹر

(C) 22 سینٹی میٹر (D) 32 سینٹی میٹر

2- نماڑی فی ایکڑ شرح بیج کیا ہے؟

(A) 20 گرام فی ایکڑ (B) 40 گرام فی ایکڑ

(C) 240 گرام فی ایکڑ (D) 420 گرام فی ایکڑ

پھاڑی علاقوں میں ٹینڈے کی کاشت کیلئے موزوں ترین مہینہ؟

(A) نومبر (B) دسمبر

(C) جنوری (D) فروری

4- ٹینڈے کی اگیتی فصل کب کاشت کی جاتی ہے؟

(A) مارچ (B) مئی جون

(C) جنوری فروری (D) جولائی اگست

5- میدانی علاقوں میں مٹر کی اگیتی اقسام کب بوئی جاتی ہے؟

(A) وسط ستمبر سے شروع اکتوبر تک (B) وسط نومبر سے شروع دسمبر تک

(C) وسط جولائی سے شروع اگست تک (D) وسط جنوری سے شروع فروری تک

(II) کالم 1 اور II کا موازنہ کریں۔

جدول (I)

نمبر شمار	کالم (I)	کالم (II)
-1	سنوبل	(A) پیاز
-2	شمورا	(B) نمائز
-3	انتش 4	(C) آلو
-4	روما	(D) مولی
-5	ارلی گرانو	(E) شلجم

جدول (II)

نمبر شمار	کالم (I)	کالم (II)
-1	شلجم کی مشور ترقی دلوہ قسم	(A) کراچی سرخ
-2	مولی کی مشور ترقی دلوہ قسم	(B) بریک آف ڈے
-3	آلو کی مشور ترقی دلوہ قسم	(C) کارڈنل
-4	نمائز کی مشور ترقی دلوہ قسم	(D) منو
-5	پیاز کی مشور ترقی دلوہ قسم	(E) پریل ٹاپ

(III) درج ذیل میں سے صحیح فقرات کے سامنے نشان " " اور غلط فقرات کے سامنے نشان "X" لگائیے۔

1- مولی کے بیج کبرے کے ذریعے پھری کے دونوں کناروں پر بوائے جاتے ہیں۔

--

- 2- آلو کے بیج کو پشیری کے کناروں کی بجائے اس کے درمیان بویا جاتا ہے۔
- 3- پیاز کی ایک سال میں صرف ایک فصل کاشت کی جاتی ہے۔
- 4- پیاز کی فصل بونے کیلئے اکتوبر کے آخر یا نومبر کے شروع میں چھری ہوئی جاتی ہے اور اسے جنوری کے وسط میں کھیت میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔
- 5- سبز یوں کے بیجوں پر کیمیائی کھاد ڈالنا مفید ہوتا ہے۔
- 6- سبز یوں کی کاشت کے دوران پوٹاشیم اور فاسفورس والی کھادیں بھائی کے وقت ہی کھیت میں ڈال دی جاتی ہیں۔
- 7- مولی کے بیج بونے وقت اس میں تھوڑی سی مٹی ملا دی جاتی ہے۔
- 8- میدانی علاقوں میں آلو کی سال میں دو فصلیں لی جاتی ہیں۔
- 9- آلو کی کاشت کے دوران پودوں پر مٹی چڑھانے کا عمل مفید ثابت نہیں ہوتا۔
- 10- پیاز کی علاقوں میں نماز کی تین فصلیں سال بھر حاصل کی جاتی ہیں۔
- 11- ٹینڈے کے بیج کو پندرہ پندرہ سینٹی میٹر کے فاصلے پر دو دو تین تین کر کے اڑھائی سینٹی میٹر گہرائی پر بویا جاتا ہے۔
- 12- ٹینڈے کی بیجھینسی فصل کی صورت میں بیج بونے کی ڈیڑھ ماہ تک آپاشی نہیں کرنی چاہیے۔
- 13- مٹر کی فصل کم درجہ حرارت پر بہتر نشوونما پاتی ہے۔
- 14- پیاز کی علاقوں میں میدانی علاقوں کے برعکس مٹر کی کاشت وسط مارچ سے آخر مئی تک کی جاتی ہے۔

(IV) مندرجہ ذیل بیانات کی خالی جگہ مناسب الفاظ سے پُر کیجئے:

- 1- شلیم کی کاشت کے لئے _____ کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کیا جاتا ہے۔
- 2- گولڈن بل _____ کی مشہور ترقی یافتہ اقسام ہے۔

- 3- شلیم کی فصل _____ ماہ میں برداشت کے قاتل ہو جاتی ہے۔
- 4- شاؤ مالی _____ کی مشہور ترقی دادہ قسم ہے۔
- 5- بطور بیج استعمال کرتے وقت آلو کے ٹکڑے پر کم از کم _____ آنکھوں کا ہونا ضروری ہے۔
- 6- آلو کی کاشت کے دوران پہلی دفعہ مٹی اس وقت چڑھائی جاتی ہے جب پودے _____
- _____ سینٹی میٹر لمبے ہو جاتے ہیں۔ دوسری دفعہ مٹی اس وقت چڑھائی جاتی ہے جب پہلی مٹی کو چڑھائے ایک ماہ گزر گیا ہو۔
- 7- مٹی میکر _____ کی مشہور ترقی دادہ قسم ہے۔
- 8- ٹینڈے کی پیچھینی فصل _____ سے آخر _____ تک کاشت کی جاتی ہے۔
- 9- لعل فصل _____ کی مشہور دادہ قسم ہے۔

شیٹ: 1

مطالعائی دورہ برائے عملی کام

کلم کی نوعیت: موسم سرما کی سبزیوں کی کاشت کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

1- اسکول کے اطراف میں موسم کے دوران کون کون سی سبزیاں کاشت کی گئی ہیں؟

_____	_____
_____	_____
_____	_____

2- سبزیوں کی کاشت کے دوران کس قسم کے اوزار وغیرہ کام میں لائے گئے ہیں؟

_____	_____
_____	_____
_____	_____

3- کاشتکار نے کس طرح زمین میں کیاریاں بنائی ہیں؟

_____	_____
_____	_____

4- آپ کے قرب و ہوا میں زمین کے اندر پیدا ہونے والی کون سی سبزیاں کاشت کی جاتی ہیں؟

_____	_____
-------	-------

5- کیا سبزیاں سل بھر دستیاب رہتی ہیں یا کسی خاص موسم میں؟

_____	_____
-------	-------

ہزیوں کی کاشت کے لئے زمین کا انتخاب کرتے وقت مندرجہ ذیل امور کو مد نظر رکھا جاتا ہے آخر کیوں؟

نمبر	اہم امور	وجوہات
1	زمین پتھر لی نہ ہو	
2	زمین کراچی یا شور زدہ نہ ہو	
3	زمین میں پانی کا نکاس بہتر ہو	
4	زمین خوب ہموار ہو	
5	زمین میں جڑی بوٹیاں نہ ہو	

شیٹ: 3

نیٹ: 2

سبزئوں کی کاشت کے دوران کیمیائی کھادیں استعمال کرتے وقت مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھا جاتا ہے آخر کیوں؟

نمبر	اہم امور	وجوہات
1	کھاد ڈالنے کے فوراً بعد کھیت میں پانی نہ دینا چاہیے۔	
2	کھاد چھوڑنے پر نہیں ڈالنی چاہیے۔	
3	پوٹاشیم اور فاسفورس والی کھادیں پوری مقدار میں بجائی کے وقت ہی کھیت میں ڈالنی چاہیں۔	
4	نائٹروجن والی کھادوں کی نصف مقدار بجائی کے وقت اور باقی نصف مقدار تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد ڈالنی چاہیے۔	
5	نائٹروجن والی کھادیں زمین میں کم از کم 5 سینٹی میٹر گہرا ڈالیں۔	

شلجم

شیٹ: 5

1- کیا آپ کے علاقے میں شلجم کی کاشت کی جاتی ہے؟

2 شلجم موسم ریح کی فصل ہے یا خریف کی؟

3 کیا شلجم مویشیوں کے لئے بطور چارہ استعمال کیا جاتا ہے؟

4 شلجم کی شرح خم فی ایکڑ کیا ہے؟

5 شلجم کے بیج بونے وقت اس میں ریت یا مٹی کیوں ملا دی جاتی ہے؟

6 شلجم کی آبپاشی کرتے وقت پانی پینٹیوں کے اوپر نہیں چڑھنا چاہیے۔ کیوں؟

7 شلجم کی فصل کتنے ماہ میں برداشت کے قتل ہو جاتی ہے؟

8 شلجم کی فی ایکڑ پیداوار کیا ہے؟

مولی

شیٹ: 6

- 1- کیا آپ کے علاقے میں مولی کی کاشت ہوتی ہے؟

- 2- مولی فصل رچ کی سبزی ہے یا خریف کی؟

- 3- آپ کے علاقے میں دسی مولی کاشت کی جاتی ہے یا چلیانی؟

- 4- مولی کی کاشت کے لئے شرنچ فی ایکڑ کیا ہے؟

- 5- مولی کاچ بونے سے قبل اس میں تھوڑی سی ریت یا مٹی کیوں ڈالی جاتی ہے؟

- 6- مولی کو ہوار زمین پر بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ مگر پتھریوں والا طریقہ کیوں بہتر ہے؟

7- قریبی گھوکس میں جا کر دسی اور جلیانی مولی کا مشاہدہ کریں۔ اور درج ذیل جدول میں خلی جگہوں کو پر کریں۔

اقسام	ذائقہ زیادہ یا کم کڑوا	حالت سخت یا نرم	سائز بڑا یا چھوٹا
دسی مولی			
جلیانی مولی			

8- مولی کی فصل کتنے ماہ میں برداشت کے قتل ہو جاتی ہے؟

9- مولی کی فی ایکڑ پیداوار کیا ہے؟

آلو

شیٹ: 7

1- کیا آپ کے علاقے میں آلو کی کاشت کی جاتی ہے؟

2- میدانی علاقوں میں آلو کی دو فصلیں حاصل کرنا کیوں کر ممکن ہوتا ہے؟

3- آلو کی شرح تخم فی ایکڑ کیا ہے؟

4- تازہ آلوؤں میں چند دنوں تک اگنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ آلوؤں کی اس حالت کو کیا نام دیا گیا ہے؟

5- موسم خزاں کے لئے موسم بہار کی فصل کے برعکس ثابت آلو کو بطور بیج کیوں استعمال کیا جاتا ہے؟

6- موسم خزاں کی فصل کے لئے آلو کا زیادہ بیج کیوں استعمال کیا جاتا ہے؟

7- مٹی چھالنے کے عمل سے کیا مراد ہے؟

8- آلو کی کاشت کے دوران پودوں کو مٹی چڑھانے کا عمل کیوں ضروری ہوتا ہے؟

9- آلو کی فصل کتنے ماہ میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہے؟

10- آلو کی فی ایکڑ پیداوار کیا ہے؟

شیث: 8

1- کیا آپ کے علاقے میں نماز کی کثرت کی جاتی ہے؟

2- میدانی علاقوں میں نماز کی کتنی فصلیں سال بھر میں کثرت کی جاتی ہیں؟

3- نماز کی شرح تخمیناً ایکڑ کیا ہے؟

4- موسم سرما میں نماز کی فصل کو کپاس کی پنٹھی یا سرکندے سے ڈھانچا کیوں ضروری ہوتا ہے؟

5- نماز کی فصل جب برداشت کے قتل ہو جائے تو پھر کتنے دنوں کے بعد چٹائی کرتے رہتے ہیں؟ اور یہ سلسلہ تقریباً کتنے ماہ جاری رہتا ہے؟

6- نماز کی فصل کی چٹائی ایک ہی بار کیوں نہیں کی جاتی؟

7- نماز کی فصل کتنے ماہ میں برداشت کے قتل ہو جاتی ہے؟

8- ٹنڈی فی ایکڑ پیداوار کیا ہے؟

ٹنڈی فی ایکڑ پیداوار 1000 کلوگرام ہے

ٹنڈی فی ایکڑ پیداوار 1000 کلوگرام ہے

ٹنڈی فی ایکڑ پیداوار 1000 کلوگرام ہے

ٹنڈی فی ایکڑ پیداوار 1000 کلوگرام ہے

ٹنڈی فی ایکڑ پیداوار 1000 کلوگرام ہے

ٹنڈی فی ایکڑ پیداوار 1000 کلوگرام ہے

ٹنڈی فی ایکڑ پیداوار 1000 کلوگرام ہے

ٹنڈی فی ایکڑ پیداوار 1000 کلوگرام ہے

شیٹ: 9

1- کیا آپ کے علاقے میں پیاز کی کاشت کی جاتی ہے؟

2- پیاز کی کاشت کے وقت اس فصل کو کس قسم کی آب و ہوا کی ضرورت ہوتی ہے؟

3- پیاز کی برداشت کے وقت اس فصل کو کس قسم کی آب و ہوا کی ضرورت ہوتی ہے؟

4- پیاز کی فصل میں لائٹوں کا درمیانی فاصلہ کتنے سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے؟

5- پیاز کی فصل میں پودوں کا درمیانی فاصلہ کتنے سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے؟

6- پیاز کی شرح عجم فی ایکڑ کیا ہے؟

7- پیاز کی فصل کتنے ماہ میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہے؟

8- پیاز کی فی ایکڑ پیداوار کیا ہے؟

ٹینڈے

شیٹ: 10

1- کیا آپ کے علاقے میں ٹینڈے کی کاشت کی جاتی ہے؟

2- ٹینڈے کی کاشت کے وقت اس فصل کو کس قسم کی آب و ہوا کی ضرورت ہوتی ہے؟

3- ٹینڈے کی شرح تخم فی ایکڑ کیا ہے؟

4- ٹینڈے کی فصل کتنے ماہ میں برواشت کے قابل ہو جاتی ہے؟

5- ٹینڈے کی فی ایکڑ پیداوار کیا ہے؟

شیٹ: 11

1- کیا آپ کے علاقے میں مٹر کی کاشت کی جاتی ہے؟

2- مٹر کی شرح خم فی ایکڑ کیا ہے؟

3- مٹر کی فصل میں لائنوں کا درمیانی فاصلہ کتنے سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے؟

4- مٹر کی فصل میں پودوں کا درمیانی فاصلہ کتنے سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے؟

5- مٹر کی فصل کتنے ماہ میں برداشت کے قتل ہو جاتی ہے؟

6- مٹر کی فصل جب برداشت کے قتل ہو جائے تو پھر کتنے دنوں بعد چٹائی کرتے رہتے ہیں اور یہ سلسلہ تقریباً کتنے ماہ جاری رہتا ہے؟

7- مٹر کی فی ایکڑ پیداوار کیا ہے؟

شیٹ: 12

1- موسم سرما میں پانی جانے والی چند مشہور سبزیوں کے نام تحریر کیجئے:

2- موسم گرما میں پانی جانے والی چند مشہور سبزیوں کے نام تحریر کیجئے:

3- مندرجہ ذیل سبزیوں کو موسم گرما اور سرما کی گروہ بندی میں تقسیم کیجئے:

شالیم، کرلی، مٹنڈی، مکدو، توری، کاجر، ٹماٹر، لہسن، پیاز، پھول گو بھی، بند گو بھی، مٹر، ٹینڈے، کھیرا، مولیٰ

موسم گرما کی سبزیوں	موسم سرما کی سبزیوں

4- جن پودوں کی جڑیں کھائی جاتی ہیں ان کے نام لکھیں:

5- بزیوں کی کاشت کے تین طریقوں کے نام تحریر کریں:

6- مندرجہ ذیل جدول مکمل کیجئے:

نمبر	نام بزی	طریقہ کاشت
1	علیچم	
2	مولی	
3	آلو	
4	ٹماٹر	
5	پیاز	
6	کریلا	
7	ٹینیڈے	
8	پھول گو بھی	
9	مٹر	

7- چھوٹے پودوں پر لگنے والی تین بزیوں کے نام بتائیے:

8۔ بیلوں پر لگنے والی تین مہزیوں کے نام تحریر کیجئے:

(۹) - ہزرات کو میندھوں پر بونے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

شیٹ: 13

کام کی نوعیت:

ہزروں کے اوقات کاشت، برداشت اور فی ایکڑ پیداوار کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

ہزری	کاشت کا وقت	برداشت کا وقت	پیداوار فی ایکڑ
ٹھیکہ			
سولی			
آلو			
ٹماٹر			
پیاز			
کریے			
ٹینڈہ			
بند گوبھی			
مٹر			

شیٹ: 14

اپنے علاقے کے زراعت آفیسر سے دریافت کریں کہ شلیم، مولی، آلو، ٹماٹر، پیاز، ٹینڈے، گوبھی اور مٹر کی دو دو مشہور ترقی دادہ اقسام کون کون سی ہیں؟ نیز ان کی خصوصیات معلوم کر کے مندرجہ ذیل خاکہ مکمل کیجئے:

تاریخ: □□□□ - □□□□ - □□□□

اہم خصوصیات	ترقی دادہ اقسام	نام سبزی
	1-	شلیم
	2-	
	1-	مولی
	2-	

نام فصل	ترقی وادہ اقسام	اہم خصوصیات
آلو	-1	
	-2	
نلہ	-1	
	-2	
پیاز	-1	
	-2	

نام فصل	ترقی دادہ اقسام	اہم خصوصیات
خیزے	-1	
	-2	
کوہی	-1	
	-2	
مڑ	-1	
	-2	